اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں ● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

سب کی نفرت کو محبت میں بدل دیتا ہے
پھینکئے پیڑ پہ پتھر بھی تو پھل دیتا ہے
(ندا فاضلی)

تعلیم عورتوں کو بھی دینی ضرور ہے
لڑکی جو بے پڑھی ہو تو وہ بے شعور ہے
(اکبرالہٰ آبادی)

زندگی سے نظر ملاؤ کبھی
ہار کے بعد مسکراؤ کبھی
(پروین شاکر) مرسلہ: نہال اختر، چنئی

قناعت دیکھئے جس کی حکومت تھی خدائی پر
گزاری اس نے ساری زندگی چٹائی پر
(علامہ اقبال)

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں
(علامہ اقبال)

ہر عمر گزشتہ کی ہے میت فانی
زندگی نام ہے مر مر کے جیے جانے کا
(فانی بدایونی) مرسلہ: ابرارالحق، مہاراشٹر

ترقی ہر گھڑی کس شخص کے حصّے میں رہتی ہے
بہت اونچی عمارت ہر گھڑی خطرے میں رہتی ہے

یہ ایسا قرض ہے مجھ سے ادا جو ہو نہیں سکتا
میں جب تک گھر نہ لوں تو میری ماں سجدے میں رہتی ہے
(منوّر رانا)

اک چٹائی پہ جو سلطان نظر آتا ہے
اس کے کردار میں قرآن نظر آتا ہے
گھر سے نکلا تھا عمر قتل کی نیت لے کر
لوٹا ہے تو مسلمان نظر آتا ہے
(اقبال خلش) مرسلہ: محمد راشد، مغربی چمپارن، بہار

دوست یا عزیز ہیں خود فریبیوں کے نام
آج آپ کے سوا کوئی آپ کا نہیں
(تاجور نجیب آبادی) مرسلہ: اعجاز احمد، گیا، بہار

مرے مکان کے اندر ہی چھوڑ دو مجھ کو
کلام پاک بھی جلتے ہوئے مکان میں ہے
(شمشاد احمد راضی) مرسلہ: محمد شکیل، ہردوئی، یوپی

عالم ہے فقط مومنِ جانباز کی میراث
مومن نہیں جو صاحب لولاک نہیں ہے
(علامہ اقبال) مرسلہ: عارفہ بیگم، بتیا، بہار

اس قدر عشق نبیؐ ہو کہ مٹا دوں خود کو
اس قدر خوف خدا ہو کہ نڈر ہو جاؤں
(مظفر وارثی) مرسلہ: نسیم احمد، اعظم گڑھ، یوپی